اَلشُّعَرَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾	طسم۔
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾	اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال دو گے۔
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾	اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں پھر انکی گردنیں اسکے آگے جھک جائیں۔
وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾	اور انکے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۶﴾	سو یہ تو جھٹلا چکے اب انکو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۷﴾	کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَّ مَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸﴾	کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۹﴾ ع	اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔
وَ اِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَۙ ﴿۱۰﴾	اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾	یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ؕ ﴿۱۲﴾	انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔
وَيَضِيۡقُ صَدۡرِىۡ وَلَا يَنۡطَلِقُ لِسَانِىۡ	اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی

فَاَرۡسِلۡ اِلٰى هٰرُوۡنَ ۝١٣	ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔
وَ لَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ۝١٤	اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ۝١٥	فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔
فَاۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٦	سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔
اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۝١٧	اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔
قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِيۡنَا وَلِيۡدًا وَّلَبِثۡتَ فِيۡنَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِيۡنَ ۝١٨	فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تمکو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟
وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ وَاَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝١٩	اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَؕ ﴿۲۰﴾	موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا۔
فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّ جَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۱﴾	پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہوگیا۔ پھر میرے رب نے مجھکو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔
وَ تِلۡكَ نِعۡمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنۡ عَبَّدتَّ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَؕ ﴿۲۲﴾	اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔
قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَؕ ﴿۲۳﴾	فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَاؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۲۴﴾	فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔
قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾	فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟
قَالَ رَبُّكُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۶﴾	موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔

قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَكُمُ الَّذِىۡۤ اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾	فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔
قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾	موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔
قَالَ لَٮِٕنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰهًا غَيۡرِىۡ لَاَجۡعَلَـنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ ﴿۲۹﴾	فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔
قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ مُّبِيۡنٍ ۚ ﴿۳۰﴾	موسیٰ نے کہا خواہ میں آپکے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟
قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾	فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔
فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ۚ ۖ ﴿۳۲﴾	پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اژدہا بن گئی۔
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ ع	اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ٣٤	فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ٣٥	چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟
قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ ٣٦	انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ٣٧	کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ٣٨	آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔
وَ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ ٣٩	اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ٤٠	تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾	پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟
قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾	فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾	موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾	تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚۖ ﴿٤٥﴾	پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۙ ﴿٤٦﴾	تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿٤٧﴾	اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾	جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ج اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ج فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ج ﴿۴۹﴾	فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔
قَالُوْا لَا ضَیْرَ ز اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ج ﴿۵۰﴾	انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔
اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ط ع ﴿۵۱﴾	ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہوگئے۔
وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ	تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

حٰشِرِيْنَ ۝۵۳	
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۙ ۝۵۴	اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔
وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۙ ۝۵۵	اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔
وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ؕ ۝۵۶	اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۙ ۝۵۷	آخر ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔
وَ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ ۝۵۸	اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔
كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ۝۵۹	انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔
فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝۶۰	تو انہوں نے سورج نکلتے وقت انکا تعاقب کیا۔
فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ ج قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱	پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲	موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۚ ﴿٦٣﴾	اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔
وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ۚ ﴿٦٤﴾	اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔
وَاَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۚ ﴿٦٥﴾	اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا لیا۔
ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ؕ ﴿٦٦﴾	پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَّمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٧﴾	بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ع ﴿٦٨﴾	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ۘ ﴿٦٩﴾	اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔
اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٧٠﴾	جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟
قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا	وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انکی پوجا

عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾	پر قائم ہیں۔
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾	ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾	یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔
قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾	ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوجتے رہے ہو۔
اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾	تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾	تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾	جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔
وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾	اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۙ﴿۸۰﴾	اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔
وَ الَّذِيۡ يُمِيۡتُنِيۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ۙ﴿۸۱﴾	اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔
وَ الَّذِيۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِيۡ خَطِيۡٓـئَتِيۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ؕ﴿۸۲﴾	اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشے گا۔
رَبِّ هَبۡ لِيۡ حُكۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِيۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۙ﴿۸۳﴾	اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔
وَ اجۡعَلۡ لِّيۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۸۴﴾	اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔
وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ۙ﴿۸۵﴾	اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔
وَ اغۡفِرۡ لِاَبِيۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ۙ﴿۸۶﴾	اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔
وَلَا تُخۡزِنِيۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ ۙ﴿۸۷﴾	اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ﴿۸۸﴾	جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ؕ﴿۸۹﴾	ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔
وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۹۰﴾	اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔
وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۙ﴿۹۱﴾	اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔
وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۹۲﴾	اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ﴿۹۳﴾	یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ۙ﴿۹۴﴾	تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔
وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ﴿۹۵﴾	اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔

قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾	وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾	کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾	جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔
وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور ہم کو ان گناہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔
فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	تو آج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	بیشك اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾	اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔
قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وہ بولے کہ کیا ہم تمکو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔
قَالَ وَ مَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔

وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ (١١٤)	اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ (١١٥)	میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ؕ (١١٦)	انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔
قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚۖ (١١٧)	نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (١١٨)	سو تو میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچا لے۔
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (١١٩)	پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچا لیا۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ؕ (١٢٠)	پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَّ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (١٢١)	بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۲﴾	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟
اِنِّىْ لَـكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۵﴾	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۶﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَمَاۤ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ‌ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	بھلا تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔
وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿۱۳۱﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَ اتَّقُوا الَّذِيۡۤ اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾	اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مدد دی جنکو تم جانتے ہو۔
اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّ بَنِيۡنَ ۙ ﴿۱۳۳﴾	اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔
وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ۚ ﴿۱۳۴﴾	اور باغوں اور چشموں سے۔
اِنِّيۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ؕ ﴿۱۳۵﴾	مجھکو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔
قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ۙ ﴿۱۳۶﴾	وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۱۳۷﴾	یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔
وَ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ۚ ﴿۱۳۸﴾	اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ	تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾	اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾	قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾	جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾	اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾	کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾	یعنی باغ اور چشمے۔
وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾	اور کھیتیاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔

وَ تَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا فٰرِهِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾	اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر بناتے ہو۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۵۰﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔
وَ لَا تُطِیۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾	اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔
الَّذِیۡنَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾	جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾	وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔
مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۚۖ فَاۡتِ بِاٰیَةٍ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۴﴾	تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرۡبٌ وَّ لَـكُمۡ شِرۡبُ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۱۵۵﴾	صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔
وَ لَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَكُمۡ عَذَابُ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵۶﴾	اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادم ہوئے۔
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَّمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	سو انکو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾	قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾	جب ان سے انکے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾	اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾	کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾	وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔
قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ؕ﴿۱۶۸﴾	لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔
رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں کے وبال سے نجات دے۔
فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۙ﴿۱۷۰﴾	سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔
اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ۚ﴿۱۷۱﴾	مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۚ﴿۱۷۲﴾	پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔
وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ	اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار

الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۱۷۳﴾	کئے گئے تھے برسا وہ برا تھا۔
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۴﴾	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۷۵﴾ع	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
کَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَیۡکَۃِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۷۶﴾ۚۖ	اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
اِذۡ قَالَ لَہُمۡ شُعَیۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾ۚ	جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ۙ	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۷۹﴾ۚ	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ	اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔
اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ	دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾	اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔
وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔
وَ اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾	اور اس سے ڈرو جس نے تمکو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾	وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔
وَ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾	اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾	سو اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ۔
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ	تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا پس سائبان والے

الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾	دن کے عذاب نے انکو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾	اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿١٩٢﴾	اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۙ ﴿١٩٣﴾	اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۙ ﴿١٩٤﴾	یعنی اسنے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ؕ ﴿١٩٥﴾	اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾	اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿١٩٧﴾	اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔

وَ لَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَۙ ﴿۱۹۸﴾	اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔
فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَؕ ﴿۱۹۹﴾	اور وہ اسے ان لوگوں کر پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔
كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَؕ ﴿۲۰۰﴾	اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَۙ ﴿۲۰۱﴾	وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔
فَيَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَۙ ﴿۲۰۲﴾	وہ عذاب ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔
فَيَقُوۡلُوۡا هَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَؕ ﴿۲۰۳﴾	اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟
اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾	تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں۔
اَفَرَءَيۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ سِنِيۡنَۙ ﴿۲۰۵﴾	بھلا دیکھو تو اگر ہم انکو برسوں فائدے دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۙ ﴿٢٠٦﴾	پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ؕ ﴿٢٠٧﴾	تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔
وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا ۛ مُنْذِرُوْنَ ۖ ﴿٢٠٨﴾	اور ہم نے کوئی بستی ہلاك نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔
ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	تاکہ یاد دلا دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ؕ ﴿٢١١﴾	یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ؕ ﴿٢١٢﴾	وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ ۚ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾	تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تمکو عذاب دیا جائے گا۔
وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۙ ﴿٢١٤﴾	اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۱۵﴾	اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تواضع سے پیش آؤ۔
فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾	پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔
وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲۱۷﴾	اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔
الَّذِىۡ يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ ۙ﴿۲۱۸﴾	جو تمکو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔
وَ تَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيۡنَ ﴿۲۱۹﴾	اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۲۲۰﴾	بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ عَلٰى مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيۡنُ ﴿۲۲۱﴾	کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۲۲۲﴾	وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔
يُلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ وَ اَكۡثَرُهُمۡ	جنات سنی ہوئی بات اسکے کان میں لا ڈالتے

كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔
وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ؕ﴿٢٢٤﴾	اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۙ﴿٢٢٥﴾	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔
وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۙ﴿٢٢٦﴾	اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾	مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔